

Tashbeeh ki tareef aur uske aqam

B.A URDU (HONS) PART-III

Lecture-2

زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

اس شعر میں زندگی کو طوفان سے تشبیہ دی گئی ہے۔ مشبہ: زندگی، مشبہ بہ: طوفان، وجہ تشبیہ: زندگی کے مصائب و آلام کا طوفان، غرض تشبیہ: زندگی کے مصائب و آلام کا تذکرہ اور حرف تشبیہ: یا ہے۔

جہاں میں اہل ایمان صورت خورشید جیتے ہیں ادھر ڈوبے ادھر نکلے، ادھر ڈوبے ادھر نکلے

اس شعر میں مشبہ: اہل ایمان، مشبہ بہ: خورشید، حرف تشبیہ: صورت، وجہ شبہ: عروج و زوال اور غرض تشبیہ: مومن کی متحرک اور انقلابی شخصیت کو پیش کرنا ہے۔

ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا ہے ابر فیل ہے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر

اس شعر میں مشبہ: ابر یعنی بادل ہے، مشبہ بہ: فیل ہے زنجیر، حرف تشبیہ: صورت، وجہ شبہ: مستی میں جھومنا اور غرض تشبیہ: مستی کی کیفیت کو واضح کرنا ہے۔

مزید مثالیں

۱۔ کمرہ آئینے جیسا چمک رہا ہے،

۲۔ پانی کو چھو رہی ہو جھک جھک کے گل کی ٹہنی

جیسے حسین کوئی آئینہ دیکھتا ہو

۳۔ نازک کلانیوں میں حنا بستہ مٹھیاں

شاخوں میں جیسے منہ بندھی کلیاں گلاب کی

۴۔ ان کے عارض پہ دمکتے ہوئے آنسو، توبہ

ہم نے شعلوں پہ مچلتے ہوئے شبنم دیکھی

۵۔ غیر کو دیکھ کے غیرت سے پگھل جاؤں گا

صورت شمع تری بزم میں جل جاؤں گا

۶۔ عرق آلودہ ہونا، اس رُخ رنگین کا ایسا ہے

کہ جیسے برگ گل پہ ہو نمایاں بوند شبنم کی

۸۔ یہ آب و تابِ حسن، یہ عالم شباب کا

تم ہو، کہ ایک پھول کھلا ہے گلاب کا

اقسام تشبیہ

تشبیہ کی پانچ اقسام بیان کی جاتی ہیں۔ ان اقسام کی بنیاد اس کے ارکان کو حذف کرنے پر ہے۔ کیونکہ مخاطب کے علم کی بنیاد پر بعض اوقات اس کے بعض حصوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

۱۔ تشبیہ مرسل

تشبیہ مرسل وہ تشبیہ ہے جس میں حرف تشبیہ کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہو۔ مثلاً: مثل نورہ کمشکاة (اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چراغ) اس مثال میں حرف تشبیہ ک موجود ہے۔

۲۔ تشبیہ موکد

تشبیہ کی اس قسم میں حرف تشبیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اس حذف کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ متکلم اس بات پر زور دے رہا ہوتا ہے مشبہ اور مشبہ بہ میں مشابہت بہت زیادہ ہے۔ جیسے: انت نجم فی الضیاء والرفعة۔ (تم روشنی اور بلندی میں ستارے ہو) یعنی ستارے کی طرح نہیں، بلکہ خود ستارہ ہو، کہہ کر بات میں زور پیدا کیا ہے۔

۳۔ تشبیہ مفصل

تشبیہ کی اس قسم میں تشبیہ کی وجہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے: هو کالاسد فی الشجاعة۔ (وہ بہادری میں شیر کی طرح ہے۔) یہاں تشبیہ کی وجہ بہادری کو واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔

۴۔ تشبیہ مجمل

تشبیہ کی اس قسم میں وجہ تشبیہ کو حذف کر دیا جاتا ہے کیونکہ یہ وجہ مخاطب پہلے ہی سے جانتا ہوتا ہے۔ مثلاً کان الشمس دینار۔ (سورج گویا دینا رہے) یہاں وجہ تشبیہ کو اس لیے حذف کر دیا گیا ہے کہ یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ نیا سکے چمک میں سورج کی طرح لگتا ہے۔

۵۔ تشبیہ بلیغ

تشبیہ کی اس قسم میں تشبیہ میں زور پیدا کرنے کے لیے حرف تشبیہ اور وجہ تشبیہ دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اس سے یہ باور کرانا مقصود ہوتا ہے کہ مشبہ اور مشبہ بہ میں اتنی زیادہ مشابہت ہے کہ گویا دونوں ایک ہی ہیں۔ مثلاً الاسلام حیاتنا۔ (اسلام ہماری زندگی ہے۔) اس مثال میں اسلام کو زندگی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ چونکہ اسلام کی ہدایت کے بغیر زندگی کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا اس لیے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے تشبیہ کی علامت اور وجہ دونوں کو حذف کر دیا گیا ہے۔

Dr. H M Imran

Assistant Professor

Deptt. Of urdu, S S College, Jehanabad

Email: imran305@gmail.com